

اِنْ هُوَ اَكْبَرُ الْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

اَلَا اِلٰهَ سِوَاكَ

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	پے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرو انہیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	لا
ل	ب	ب	ب	ب
ل	لا	لا	لا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
ش	ش	ش	ش	ش
ش	ش	ش	ش	ش
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س

نخ	یخ	بج	پم	نم
نم	تم	ثم	بی	می
نی	تی	تی	نیل	تئل
بیل	یتل	ثشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
یجب	بخت	ة	ه	به
یه	ته	نت	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سرا	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئی	ف	ق
ہمزہ بشکل الف	ہمزہ بشکل واو	ہمزہ بشکل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تیم	تیم	تیم	

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الْم	الْمَص	الر	الرَّ
كَلَّهِيَعَص	طَه	طَسَم	الْمَر
طَس	يَس	حَم	حَم
حَمَّعَسَق	ق	ق	ق

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زیرِ اوپر۔ زیرِ نیچے۔ پیشِ اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے منارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور انہی صفات کی وجہ سے الگ الگ پچھانے جاتے ہیں۔

					
---	---	---	---	---	---

ع	ح	ح	ع	ع	ع
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزبر دوزبر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	م	م	م	م	م
وَا	و	و	و	و	و
ثَا	ث	ث	ث	ث	ث
ظَا	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ

سَا	سِ	سْ	صَا	صِ	صْ
ذَہ	تِ	تْ	دِی	دِ	دْ
کَا	طِ	طْ	رَا	رِ	رْ
نَہ	نِ	نْ	اِہ	اِ	اْ
ضَا	ضِ	ضْ	یَا	یِ	یْ
شَا	شِ	شْ	جَا	جِ	جْ
کَا	لِہ	لْہ	قَا	قِ	قْ
لَا	خِ	خْ	وَا	وِ	وْ
لَا	حِ	حْ	وَا	وِ	وْ
ہَا	ہِ	ہْ	ہَا	ہِ	ہْ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرَّرَ	سَفَرَةٌ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِيٌّ	قَسَمٌ	كَبِيٌّ	كُذِبَ	كَسِبَ
كَفَرٌ	كَفُوًا	لُبِدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نُخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار سمجھ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا نئے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھا لیں
تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَ نَ کا ثَوَاتِیْ نَ مَا مَوَاتِیْ میں الف واو اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بَ	بِ	بُ	اَ	اِ	اُ
نَ	نِ	نُ	هَ	هِ	هُ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ھ
	و	ہ	ع		

تختی نمبر ۸ مددہ ولین

ہدایات حروف مدہ انوی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ہی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یا مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اسلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا رِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد حمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِيْ	كَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وَا رِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر، مقویہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور گھول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف زیر سے لادھرتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ تِي ثَوُ ثِي دَوُ دِي

ذَوُ ذِي رَوُ رِي زَوُ زِي

سَوُ سِي شَوُ شِي صَوُ صِي

ضَوُ ضِي طَوُ طِي ظَوُ ظِي

لَوُ لِي نَوُ نِي اَوُ اِي

بَوُ بِي جَوُ جِي حَوُ حِي

خَوُ خِي عَوُ عِي غَوُ غِي

فَوُ فِي قَوُ قِي كَوُ كِي

مَوْ	هَي	وَوْ	وَي	هَوُ	هَي
		يَوْ	يَي		

تختی نمبر ۹ مشتق حرکات

کھڑی زیر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش
مَدَّ وَلِينِ وَتَوْنِ

قاعدہ نمبر (۱) حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدہ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ہ) اسی کلمہ میں ہے تو مدہ متصل اور مدہ اب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حروف مدہ پہلے کلمے کے آخر میں ہوں اور (ہ) دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اس کو مدہ منقطع اور جدا کر کہتے ہیں۔ جیسے إِنْ أَنْزَلْنَا **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدہ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدہ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آتْنِ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدہ تھی اور مدہ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ خَوْفٌ وغیرہ وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اور زیر یا فیش ہو تو مولیٰ پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) ایک ہوگی **تسبیہ** غن کی مشتق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تونین کے بعد ۵ ۵ ع ح غ خ ل ر آئے تو غن نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غن ہوگا۔ بچے سے غن ہونے پر مدہ ہونے کی وجہ پانچویں نیز ہر کلمے کے آخر میں وقف کرنا بھی سمجھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کا اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ق) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مدہ کا جو مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مدہ زیر چھا ہمزہ زیر مدہ چھا جیم زیر الف مدہ چھا ہمزہ زیر مدہ چھا ہمزہ زیر مدہ چھا ہمزہ زیر مدہ چھا جیم مدہ کھڑی زیر چھا جیم مدہ کھڑی زیر چھا ہمزہ زیر مدہ چھا جیم

أَمِنْ	أَوِي	أَنْبِيَةٍ	أَلْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	جُوعٌ	خَوْفٌ
خَيْرٌ	دَوْدُ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ

طَيْرًا	طَغَى	طَغَوْا	ثَنَى	مُلِكٌ
قَالَ	عَيْنٌ	فِيهِ	عَلَى	عَادٍ
تَوَجَّ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَّةٌ	يَوْمٍ	دَافِقٌ
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٌ	غَاسِقٌ
أَعُوذُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٌ	أَكِيدُ
يُقَالُ	يَدُهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	ثَرَبًا
سِرَاجًا	سُبَانًا	حَسَابًا	ثَرَبًا	سَلَمٌ
صَوَابًا	شَرَابًا	شَدَادًا	سَلَمٌ	

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَابًا	كِرَامًا	إِبْسَاسًا	إِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	جَيِّدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کئی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھا میں۔ مثلاً ث، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذوریہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُتُ	اَتُ	اِثُ	اُثُ	اَجُ
اِجُ	اُجُ	اَحُ	اِخُ	اُخُ
اَخُ	اِخُ	اُخُ	اَدُ	اِذُ
اُدُ	اِذُ	اُذُ	اَسُ	اِزُ
اِزُ	اُسُ	اَزُ	اِرُ	اُرُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اَضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اِشْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: نون ساکن اور ضوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ہ ع ح غ خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** را ساکن (ر) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا کے ساکن نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعمل ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعمل یعنی موئے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ ف **علامات وقف** ○ وقف تام (ہ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکت سانس نہ نولے (وقف) ذرا رہا سکت (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو چھپے سے مار کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھا نہیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيِ
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَحْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اَلْهَم اَنْشُرْ اَنْقَضْ دَمْدَم

عَسْعَسْ اَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يَبْدِيْ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اَثَرَنْ وَسَطَنْ فَرَعْتُ

تَأْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ

يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذَكُّرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مِسْكِينًا

مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ ۝

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمُوءَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَأَفْرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَأَلْعَمَنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُطَىٰ

تمختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مطلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبٌ	اِبٌ	اُبٌ	اَبٌ	اِبٌ
اَبٍ	اِبٍ	اُبٍ	اَبٍ	اِبٍ
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی

اُتْ	اُتْ	اُتْ	اُتْ	اُتْ
اِثْ	اِثْ	اِثْ	اِثْ	اِثْ
اَنَّا	اَنَّا	اَنَّا	اَنَّا	اَنَّا
اِنَّا	اِنَّا	اِنَّا	اِنَّا	اِنَّا
اَجْ	اَجْ	اَجْ	اَجْ	اَجْ
اُجْ	اُجْ	اُجْ	اُجْ	اُجْ
اَجَا	اَجَا	اَجَا	اَجَا	اَجَا
اَجْ	اَجْ	اَجْ	اَجْ	اَجْ

ای طرح
آخر تک

تمختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

قاعدہ نون اور میم مشدود میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے **قاعدہ** و اسا کنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے پہلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو راسا کنہ کو مونا کریں گے۔ اگر زبر ہو تو راسا کنہ کو بار یک پر چیں گے۔

بُرْنِ حُصِّلَ صَدَقَ عَدَا قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتَّ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطْلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْتُ

قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانِ

إِيَّاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَالَ كِذَا بَا وَهَاجًا مُبَدَّاةً ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالزَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْرِرِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكَافِرِينَ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بچہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُنُون

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْيَلِّ وَالْتِيْدِ وَالزَّيْتُونِ
 سَجِيلِ سَجَيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ
 الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النُّجُومِ النَّاقِبُ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نمر ١٥ تشديد مع تشديد

يَرْكِي يَدَكُ الْكَرْمُ الْمُدَّتُّ الْهَزْمُ
 عَلَيَّيْنِ ۝ عَلَيَّوْنَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
 فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو سچے یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضالّ لام دوزبر لا (ضالّا) واو ضاد زبر (وضّ صاد فا کھڑی زبر صافّ فا کھڑی زبر فا والصفّ تازیرت (والصفّت)

مِنْهَا لَافِئَةٌ ۚ

أَصْحَابُ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ

وَلَا تَحْضُونَ وَالصَّافَّاتِ جَاءَتْ

الْمَاءِ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ

اَلْکُبْرٰی ۝

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مَنْ رُبَّكَ) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام بار یک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بَهُمْ خَیْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَیْذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوْبَ یَوْمَیْذٍ وَاجْفَةً

اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

اَكْلًا لِّمَسَا ۖ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَى مِنْ

عَيْنِ إْنِيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً ۖ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينَ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْ اللَّهِ ۖ هُمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۝

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	أَنْ	جس جہیز	۱۲	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	الکھف
۲	يَبْطِطُ	يَبْطِطُ	البقرة	۱۳	لِشَأْنِي	لِشَأْنِي	الکھف
۳	أَفَإِنْ	أَفَإِنْ	ال عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الانبیاء	۱۵	لَا أَذْبَحُكَ	لَا أَذْبَحُكَ	النمل
۵	تَبَوَّءَ	تَبَوَّءَ	المائدة	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	الصف
۶	بَطْطَةُ	بَطْطَةُ	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَا	محمد
۷	مَلَأَ بِهِ	مَلَأَ بِهِ	الاعراف	۱۸	تَبْلُوَا	تَبْلُوَا	محمد
۸	لَا وَصَعُوا	لَا وَصَعُوا	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُودَ	ثَمُودَ	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الدھر
۱۰	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَا	الروم	۲۱	قَوَارِيرًا	قَوَارِيرًا	الدھر
۱۱	لِيَتَلَّوْا	لِيَتَلَّوْا	الزمر	۲۲	مَلَأَ بِهِمْ	مَلَأَ بِهِمْ	یونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

- ترتیل — یعنی تھہر تھہر کر قرآن پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو خوارج سے مع صفات کے ادا کرنا
تجہیم — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
تجہین — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
تخسین — جن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا
توقیر — یعنی فشواع و مضوع اور دتار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

- زحید — عداہ حرکت میں آواز کو ہٹانا — مکروہ حرام زحید — گانے کے طرح پڑھنا مکروہ قرنی یا مکروہ سے باہر ہونا — حرام
عجلش — حرکات کا پورا ادا کرنا — مکروہ — زحید — آواز نہ پھانسا اگر وہ تجوید سے باہر ہوتا — حرام
قیل — جلدی کرنا جس میں حرف جدا جدا بگڑا آسکیں — حرام — عجلہ — اہل کو کلمہ کے ساتھ جھوٹ کر کے پڑھنا — حرام
عجلین — یعنی گفتنی آواز سے پڑھنا — حرام — رکزہ — بے موقع ادا کرنا — حرام
مہر — ہر حرف کے ساتھ اہل و عدا پڑھنا — حرام — تمضی — حرفوں کو چھپانا — مکروہ
تطویل — حرکات و امدات کو حد سے زیادہ کھینچنا — مکروہ — قوی — کلمہ کے چالیس دلف کر ادا کر کے پڑھنا شروع کرنا — حرام
مہر — مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا — حرام — دہر — حرف اول کو نام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کرنا — حرام